سوال

(217)مرحوم کااپنے بیوی کوزمین ہبہ کرنااورورثاء مین سے چاربیٹے اوردو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمدملوک عقل اورہوش وحواس درست ہونے کی حالت میں ایک ایکڑزمین اپنی بیوی کوبطورہبہ دی ہے اوروصیت کی ہے کہ میری وفات کے بعدملکیت میں سے اسے حصہ دیاجائے۔ محمدملوک فوت ہوگیاوارث چھوڑے بیوی، 4بیٹے دوبیٹیاں۔ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک وارث کوکتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیےکہ مرحوم کاہبہ (ہبہ اوروصیت) دونوں جائزہیں اس لیےجوایکڑبطورہبہ دیاگیاپہلے اسے علیحدہ کریں اورپھروصیت کوکل مال کے تیسرے حصے تک پوری کریں۔ اس لیےاس حصے میں سے پوتے کودینے کے بعدباقی ماندہ ملکیت وارثوں میں اس طرح سے تقسیم ہوگی۔ مرحوم کی منقول یاغیرمنقول ایک روپیہ قراردیں۔ پھربیوی کوآٹھواں حصہ یعنی2آنے دیئے جائیں باقی14آنوں کودس حصے کرکے ہربیٹے کو2حصے اورہربیٹی کوایک حصہ دیں۔

دلیل:(1): فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ... النساء

(۲): يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ... النساء

جدیداعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

4بیٹے عصبہ 70 فی کس 17.5

2.بیٹیاں عصبہ 17.5 فی کس 8.75

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر622

محدث فتویٰ